مشق

(الف) جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جاتی ہے، اُسے حمد کہتے ہیں۔

جس نظم میں اللہ سے دعا مانگی جاتی ہے، اُسے مناجات کہتے ہیں۔

جس نظم میں رسولِ کریم ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے، اُسے نعت کہتے ہیں۔

جس نظم میں کسی بزرگِ دین کی تعریف کی جاتی ہے، اُسے منقبت کہتے ہیں۔

اب آپ خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

۱- ہمارے شعراء نے رسول اللہ ﷺ کی شان میں اچھّی اچھّی ________ لکھی ہیں۔

۲- تم نے حضرت معین الدین چشتیؒ کی شان میں بہت اچھّی ______ پڑھی۔

۳- اقبالؔ کی نظم "یارب دلِ مُسلم کو وہ زندہ تمنا دے" ایک ______ ہے۔

۴- حفیظ جالندھری کی نظم "اے گلشنوں کے مالی" ایک ______ ہے۔

(حمد - نعت - منقبت - مناجات)

(ب) "والی" اور "مالی" ایک جیسی آواز والے لفظ ہیں۔ اسی طرح "نشانی" اور "روانی" بھی ہم آواز الفاظ ہیں۔ آپ بھی مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے:

خزانہ - خدائی - قرینہ - قاتل - انداز - تلوار - ادب

(ج) حمد "اے گلشنوں کے مالی" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

بہزاؔد لکھنوی

نعت

مدینے کے ماہِ کمال اللہ اللہ
ہر اِک شے میں عکسِ جمال اللہ اللہ

مثال آپ ﷺ کی دونوں عالم میں کیا ہو
کہ ہر بات ہے بے مثال اللہ اللہ

نظر میں مدینہ ہے دل میں مدینہ
بڑے لُطف کا ہے یہ حال اللہ اللہ

ہر اِک شے میں پاتا ہوں رنگِ محبّت
ہے طیبہ کا جب سے خیال اللہ اللہ

طفیلِ محمّد ﷺ جو مانگیں دعائیں
تو پُورا ہوا ہر سوال اللہ اللہ

درود و سلام اُس شہِ دوسرا ﷺ پر
جو ہے آپ اپنی مثال اللہ اللہ

میں بہزاؔد ہوں مستِ یادِ محمّد ﷺ
مُقدّر نے بخشا یہ حال اللہ اللہ

مشق

(الف) "ماہ اور کمال" کو ملا کر مرکب اضافی "ماہِ کمال" بنا ہے۔ اسی طرح آپ حصّہ "الف" اور حصّہ "ب" سے مناسب الفاظ چُن کر مرکب اضافی بنایئے:

حصّہ الف	حصّہ ب	حصّہ ج
۱- عشق	صحرا	
۲- شاہ	خلق	
۳- خدمت	مدینہ	
۴- موسم	رسول	
۵- ریگ	بہار	

(ب) نیچے دیے ہوئے الفاظ کو صحیح ترتیب دے کر جملے بنایئے:

۱- بندوں - اپنے - اللہ - کرم - کرتا - پر - ہے۔

۲- مکّہ - ہوئے - ہمارے پیارے نبی ﷺ - میں - پیدا

۳- قرآن مجید - ہے - کتاب - آخری - کی - اللہ

(ج) ہم معنی الفاظ کے جوڑے بنایئے:

حصّہ الف	حصّہ ب
۱- لُطف	غم
۲- ملال	آرزو
۳- تمنّا	کرم
۴- عکس	دُنیا
۵- عالم	پرچھائیں

(د) اس نعت کو زبانی یاد کیجیے۔

غزلیں

خواجہ میر دردؔ

مِرا جی ہے جب تک تری جُستجو ہے
زباں جب تلک ہے یہی گُفتگو ہے
تمنّا ہے تیری اگر ہے تمنّا
تری آرزو ہے اگر آرزو ہے
کیا سیر ہم نے جو گلزارِ دنیا
گُلِ دوستی میں عَجَب رنگ وبُو ہے
نظر میرے دل کی پڑی دردؔ کس پر
جدھر دیکھتا ہوں وہی رُوبرُو ہے

مرزا غالبؔ

ابنِ مریم ہُوا کرے کوئی — میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی
بات پر واں زبان کَٹتی ہے — وہ کہیں اور سُنا کرے کوئی
نہ سُنو، گر بُرا کہے کوئی — نہ کہو، گر بُرا کرے کوئی
روک لو، گر غلط چلے کوئی — بخش دو، گر خطا کرے کوئی